درج بالا دونوں صورتوں میں جتنے روزے نہیں رکھے گئے بعد میں اتنی تعداد قضا روزے رکھ کر مقدار پوری کرنا فرض ہوگا۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حمل یا رضاعت کے دوران روزہ رکھنے سے خود اسکی یا بچے کی جان کو خطرہ ہو تو پھر اس وقت روزہ نہ رکھنا اور بعد میں قضا رکھنا فرض ہو جاتا ہے۔

مقعد یا بچہ دانی (اندام نہانی) کے اندرونی حصے کا انگلی کے ذریعے معائنہ کرنا (PR and PV Examination)

اگر معائنے کے دوران انگلی پر پانی یا دوا وغیرہ کا استعمال کیا گیا ہے تو اس طرح روزہ فاسد ہوگا اور مریض کو قضا لازم ہوگی۔ البتہ بالکل خشک

انگلی سے معائنہ کرنے کی صورت میں روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

اس طرح اگر مریض نے بواسیر کے علاج کے لئے مقعد کے اندر حصے پر دوا کا استعمال کیا تو روزہ ٹوٹ جائیگا اور قضا لازم ہوگی اور یہی حکم مقعد کے ذریعے دوسری دواؤں مثلاً حقنہ (Suppositories) وغیرہ کا بھی ہے۔ قبض یا کسی دوسری ضرورت کے لئے انیما (Enema) کے استعمال سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور
فون: 0333-9248930 / 0300-9345311
ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین

(pregnancy and lactation)

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن
پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربیک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کمیونٹی میڈیسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان و گلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امراض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امراضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

حاملہ (Pregnant) اور دودھ پلانے والی (Lactation) خواتین بھی روزے رکھنے اور نہ رکھنے کے معاملے میں مریض کے حکم میں شامل ہیں۔ حاملہ عورت اگر روزہ رکھنے سے تکلیف کی شدت کو محسوس کرتی ہو، یا وہ خود تو حمل کیوجہ سے اپنی کسی موجودہ بیماری سے واقف نہ ہو، یا روزہ کیوجہ سے دوران حمل پیدا ہونے والے متوقع مضر اثرات سے لاعلم ہو لیکن ڈاکٹر کو یہ علم ہو کہ اس وقت حمل اور روزے کے جمع ہونے کیوجہ سے حاملہ عورت ایک ایسی صورت حال سے دوچار ہو سکتی ہے کہ اگر وہ روزہ رکھتی ہے تو آئندہ اسے کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہونے کا قوی خدشہ ہے جو

خود اسے یا اس کے ہونے والے بچے کے لئے باعثِ تکلیف ہوگا تو ڈاکٹر اسے روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔ عورت خود اپنے تجربہ کی بنیاد پر بھی روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اسی طرح بچے کو اپنا دودھ پلانے والی عورت بھی اگر تجربے کی بنیاد پر یہ قوی امکان محسوس کرے کہ اسے خود یا بچے کو روزہ رکھنے سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے یا معالج ڈاکٹر محسوس کرے کہ اگر یہ عورت روزہ رکھ کر بچے کو دودھ پلاتی رہے تو اسے یا اس کے بچے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تو وہ روزہ نہ رکھنے کا فیصلہ کر سکتی ہے اور ڈاکٹر بھی اسے روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔